احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

خطبہ نمبر 36

منگل 7 ستمبر 2004ء

روزنامہ
الفضل
C.P.L 29 ٹیلی فون نمبر 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

منگل 7 ستمبر 2004ء 21 رجب 1425 ہجری - 7 تبوک 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 201

سلام پھیلاؤ

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تم جنت میں داخل نہیں ہو سکتے جب تک مومن نہ بن جاؤ- اور تم مومن نہیں بن سکتے جب تک آپس میں محبت نہ کرو- کیا میں تمہیں وہ کام نہ بتاؤں کہ جب تم اسے کرو گے تو آپس میں تمہاری محبت بڑھے گی- وہ یہ ہے کہ آپس میں سلام پھیلاؤ-

(صحیح مسلم کتاب الایمان باب انہ لایدخل الجنۃ حدیث نمبر 81)

ملاقات کے آداب، سلام کو رواج دینے اور حسین معاشرہ کے قیام کے بارے میں زریں نصائح

اگر جنت نظیر معاشرہ قائم کرنا ہے تو ایک دوسرے کو سلام کیا کرو

ہر احمدی کا فرض ہے کہ اس شعار کو اتنا رواج دے کہ یہ ہر احمدی کی پہچان بن جائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 3 ستمبر 2004ء بمقام زیورچ سوئٹزرلینڈ کا خلاصہ

(خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 3 ستمبر 2004ء کو زیورچ سوئٹزرلینڈ میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے ملاقات کے آداب اور سلام کو رواج دینے کے بارے میں زریں نصائح فرمائیں۔ حضور انور کا یہ خطبہ حسب سابق احمدیہ ٹیلی ویژن نے براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔ اس خطبہ جمعہ کے ساتھ جلسہ سالانہ سوئٹزرلینڈ کا افتتاح بھی ہو گیا۔

حضور انور نے سورۃ النور کی آیات 28`29 تلاوت فرمائیں جن کا ترجمہ یہ ہے۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو یہاں تک کہ تم اجازت لے لو اور ان کے رہنے والوں پر سلام بھیج لو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو۔ اور اگر تم ان (گھروں) میں کسی کو نہ پاؤ تو ان میں داخل نہ ہو یہاں تک کہ تمہیں (اس کی) اجازت دی جائے اور اگر تمہیں کہا جائے واپس چلے جاؤ تو واپس چلے جایا کرو تمہارے لئے یہ بات زیادہ پاکیزگی کا موجب ہے۔ اور اللہ اسے جو تم کرتے ہو۔ خوب جانتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا ہر معاشرے میں ملنے جلنے کے کچھ آداب ہوتے ہیں۔ اچھے ملنے والوں کو اچھے اخلاق کا مالک سمجھا جاتا ہے لیکن جو اچھی طرح سے نہ ملے اس سے ناراضگی کا اظہار کیا جاتا اور اسے بڑا بد اخلاق کہا جاتا ہے۔ پھر مختلف معاشروں میں ملاقات کے مختلف طریق ہیں لیکن دین حق کا طریق یہ ہے کہ دوسرے کو سلام کہو اور سلامتی کی دعا دو۔ اس سے محبت اور پیار کی فضا پیدا ہو گی۔ جو آیات میں نے تلاوت کی ہیں ان میں حسین معاشرے کو قائم کرنے اور آپس کے تعلقات کو بہتر رکھنے کی نصائح کی گئی ہیں کہ جب اپنے گھروں کے سوا دوسروں کے گھروں میں جاؤ تو اجازت لے کر جایا کرو۔ اس کے بہت سے فوائد ہیں۔ اور اجازت لینے کیلئے اونچی آواز میں سلام کہا کرو۔ جنت میں بھی اللہ کی پاکیزگی بیان کرنے کے بعد دوسری اہم بات جو تم کرو گے وہ ایک دوسرے پر سلامتی بھیجنا ہو گا۔ اس لئے یہاں بھی اگر جنت نظیر معاشرہ قائم کرنا ہے تو ایک دوسرے پر سلام بھیجا کرو۔ آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے کہ آپس میں سلام کہنے کو رواج دو یعنی جس طرح منہ سے سلام کہہ رہے ہو تمہارے دل سے بھی اپنے بھائی کیلئے دعائے خیر نکل رہی ہو اس طرح عداوت اور حسد کی بیماری بھی ختم ہو جائے گی۔ ایک دفعہ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں ایک شخص آیا اس نے السلام علیکم کہا تو آپ نے جواب دیا اور فرمایا کہ اس کو دس گنا ثواب ملے گا۔ پھر ایک دوسرا شخص آیا اس نے السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا۔ آپ نے جواب دیا اور فرمایا اس کو بیس گنا ثواب ملے گا۔ پھر ایک تیسرا شخص آیا اس نے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہا تو آنحضرت ﷺ نے جواب دیا اور فرمایا اس کو تیس گنا ثواب ملے گا۔ حضور انور نے فرمایا کہ مومن جن باتوں کی وجہ سے جنت میں داخل ہو گا اس کی مزید وضاحت کرتے ہوئے آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں۔ اے لوگو سلام کو رواج دو۔ ضرورت مند کو کھانا کھلاؤ۔ صلہ رحمی کرو اور اس وقت نماز پڑھو جب لوگ سو رہے ہوں۔ اگر ایسا کرو گے تو سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

حضور انور نے فرمایا جہاں احمدی اکٹھے ہوں وہاں سلام کو رواج دیں خاص طور پر ربوہ اور قادیان میں نیز جہاں بھی احمدی آبادیاں ہیں وہاں بھی سلام کو رواج دینا چاہئے۔ بچوں اور خصوصاً واقفین نو بچوں کو اس کی عادت ڈالنی چاہئے کہ گھر میں آتے جاتے سلام کہا کریں۔

حضور انور نے جماعت کے عہدیداران کو بھی توجہ دلائی کہ ہر آنے والے کو خوش آمدید کہیں آرام اور تسلی سے ملیں۔ کرسی سے اٹھ کر ملیں۔ مصافحہ کریں اور غور سے اس کی بات سنیں۔

احباب جماعت کو حضور انور نے نصیحت کی کہ ہر احمدی کا فرض ہے کہ اس شعار کو اتنا رواج دیں کہ ہر احمدی کی پہچان بن جائے۔ مغرب کے معاشرے میں بھی سلام کہا کریں اور اس کا مطلب بھی بتا دیا کریں تاکہ دین حق کی خوبیاں انہیں پتہ لگیں اس سے دعوت الی اللہ کے رستے بھی کھلیں گے۔ اور باہمی محبت و اخوت کے رشتے بھی مضبوط ہوں گے۔ آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے کہ سوار پیدل کو۔ پیدل بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑے زیادہ کو سلام کہا کریں حضور انور نے فرمایا کہ دنیا میں ہر جگہ پاک دل کے ساتھ ایک دوسرے کو سلامتی کی دعائیں دینا شروع کر دیں تو بہت جلد ان دعاؤں کی وجہ سے احمدیت کی آپ ترقی دیکھیں گے۔ انشاء اللہ

وصیت کرنے میں سبقت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”اس کام میں سبقت دکھلانے والے راستبازوں میں شمار کئے جائیں گے اور ابد تک خدا کی ان پر رحمتیں ہوں گی۔“ (الوصیت)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

نرسری کی سہولیات اور سامان

☆اللہ تعالیٰ کے فضل سے ربوہ کی سرزمین میں اب ہر طرح کے پھلدار، پھولدار اور سایہ دار درخت پیدا ہو رہے ہیں۔ گلشن احمد نرسری میں آپ کے لئے پھل دار، سایہ دار، پھولدار پودے، خوشبودار بیلیں اور باڑیں دستیاب ہیں نیز ان ڈور، آؤٹ ڈور پودوں کی خوبصورت ورائٹی دستیاب ہے۔ خوبصورت لان تیار کروانے، پودوں کو سپرے کروانے، گھاس کٹائی اور باڑ کٹائی وغیرہ کروانے کا انتظام موجود ہے۔ نرسری سے متعلقہ سامان کھاد، رنبہ، کسی وغیرہ خریدنے کے لئے تشریف لائیں۔ تازہ پھولوں سے گجرے، ہار، بوکے وغیرہ تیار کروانے کے لئے نیز خوشی کے مواقع پر سٹیج/کار وغیرہ کی خوبصورت سجاوٹ کے لئے تشریف لائیں۔

رابطہ: گلشن احمد نرسری، فیکس نمبر: 215206
فون نمبر: 213306,215306
(انچارج گلشن احمد نرسری ربوہ)

ضرورت خادم بیت الذکر

☆احمدیہ بیت الفضل فیصل آباد کے لئے ایک خادم کی ضرورت ہے۔ تعلیم کم از کم مڈل عمر 50/45 سال ہو سائیکل چلانا جانتے ہوں۔ معقول الاؤنس کے علاوہ سنگل رہائش بھی فراہم کی جائے گی۔ خدمت کا جذبہ رکھنے والے احباب اپنی درخواستیں امیر/صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوائیں یا بالمشافہ آ کر ملیں۔

رابطہ: پروفیسر ملک مبشر احمد جنرل سیکرٹری
احمدیہ بیت الفضل گول امین پور بازار، فیصل آباد
فون نمبر: 041-647470

خطبہ جمعہ

قرآن مجید اور احادیث نبویہ کو سمجھنے کے لئے خود بھی صادق بنو

حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہوگئے ہو تو اپنے اندر بھی پاک تبدیلیاں پیدا کرو

حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب کے مطالعہ کی طرف خصوصی توجہ دیں، ایم ٹی اے سے بھی فائدہ اٹھائیں، نیک صحبت اختیار کریں

(اصلاح نفس کے لئے بچوں اور نومبایعین کی تربیت کے لئے نہایت اہم اور زریں ہدایات)

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 11 جون 2004ء بمطابق 11 /احسان 1383 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، مورڈن، لندن

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ توبہ کی آیت 119 تلاوت کی اور فرمایا اس کا ترجمہ ہے: اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور صادقوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

اللہ تعالیٰ جب بھی انبیاء مبعوث فرماتا ہے تو اس کے ماننے والے، اس پر ایمان لانے والے، تقویٰ کے اعلیٰ معیار قائم کرنے والے ہوتے ہیں۔ اور ان کے تقویٰ کا اعلیٰ معیار اس لئے قائم ہو رہا ہوتا ہے، اس کا اظہار اس لئے ہو رہا ہوتا ہے، دنیا کو نظر آ رہا ہوتا ہے (ان کی اپنی طرف سے نہیں ہوتا دنیا کو نظر آتا ہے) اور ان کے اندر یہ تبدیلی اس لئے نظر آ رہی ہوتی ہے کہ انہوں نے اس قرب کی وجہ سے جو ان کو نبی سے ہے اللہ کی مدد اور فضل سے اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنے کی کوشش کی ہوتی ہے۔ اور صرف یہی نہیں بلکہ وہ خود بھی اس نبی کی پیروی کی وجہ سے، اس سچے ایمان کی وجہ سے، اپنے اندر تقویٰ قائم ہونے کی وجہ سے، اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنے کی وجہ سے، صادقوں میں شامل ہوگئے ہوتے ہیں۔ اور پھر آگے بہت سوں کی رہنمائی کا باعث بنتے ہیں، بن رہے ہوتے ہیں، تو جیسا کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے ایک جگہ فرمایا ہے یہ فیض رک نہیں جاتا بلکہ یہ ایک مسلسل عمل ہے۔ ورنہ تو اس آیت میں جو حکم ہے کہ (۔) اس کا مقصد ہی ختم ہو جاتا ہے۔ اگر یہ عمل رکنے والا ہوتو یہ حکم تاریخ کا حصہ بن جائے گا۔ پھر تو لوگ پوچھتے کہ وہ کون ہیں صادق، وہ کہاں ہیں جن کے ساتھ ہم نے ہونا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنا ہے۔

تو یہ معرفت کی باتیں ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق صادق کے ذریعے سے ہی پتہ لگی ہیں۔ آپ کی قوت قدسی نے صادقین کی ایک فوج تیار کی جو روحانیت میں اتنی ترقی کر گئی کہ ان کو (۔) کا مقام حاصل ہوگیا۔ اب .... جماعت میں رہ کر آپ کے قرآنی علوم و معارف سے فیضیاب ہو کر ہی صادقین میں شمار ہو سکتا ہے۔ تو جہاں اس آیت میں ایمان لانے والوں کو، تقویٰ کی راہوں پر چلنے والوں کو، یہ حکم ہے کہ تم صادقوں کے ساتھ رہو وہاں ہمیں یہ بھی حکم ہے جس کی وجہ سے ہمیں ایک فکر پیدا ہوتی ہے اور ہونی چاہئے کہ خود بھی صادق بنو۔ اس زمانے کے امام کی جماعت میں شامل ہوگئے ہو تو اپنے اندر بھی پاک تبدیلیاں پیدا کرو۔ خود بھی دوسروں کے لئے رہنمائی کا باعث بنو، ورنہ اللہ تعالیٰ کے وعدہ کے مطابق صادق تو پیدا ہوتے رہیں گے، لیکن یہ نہ ہو کہ ہم تعلیم سے دُور ہٹ کر گمراہی کے گڑھے میں گرتے چلے جائیں اور صادقین کی ایک اور جماعت آجائے جو لوگوں کی رہنمائی کرنے والی ہو۔ اللہ تعالیٰ نے تو دنیا کو ہدایت پر قائم رکھنے کے لئے اپنے نیک بندوں کو بھیجتے رہنا ہے۔ ہمیں چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکے رہیں۔ اس سے دعا مانگتے رہیں کہ ہمارا شمار ان لوگوں میں ہو جو صادقین کے ساتھ جڑنے والے، جڑے رہنے والے ہوں۔ امام الزمان کے ساتھ جڑے رہنے والے ہوں، اس کی تعلیمات سے فیضیاب ہونے والے ہوں اور اپنے اندر روحانی تبدیلی پیدا کرنے والے ہوں اور لوگوں کی رہنمائی کا باعث بھی بنیں۔ یہ نہ ہو کہ ہم دنیا کی طرف جھکتے ہی چلے جائیں اور آہستہ آہستہ دین سے اس قدر دور چلے جائیں کہ شیطان ہم پر حملہ آور ہو جائے۔ اور شیطان تو شروع میں بڑے سبز باغ دکھاتا ہے جب حملہ کرتا ہے اور بعد میں چھوڑ دیتا ہے۔ اس لئے ہمیشہ زندگی میں پھونک پھونک کر قدم مارنا چاہئے۔ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکے رہنا چاہئے، اس سے دعائیں مانگتے رہنا چاہئے۔

اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں ایک اور جگہ فرماتا ہے کہ (۔) (سورۃ الفرقان آیت 29-30:) کہ اے وائے ہلاکت کاش میں فلاں شخص کو پیارا دوست نہ بناتا اس نے یقیناً مجھے اللہ کے ذکر سے منحرف کر دیا بعد اس کے کہ وہ میرے پاس آیا اور شیطان تو انسان کو بے یار و مددگار چھوڑ جانے والا ہے۔

پس شیطان سے بچنے کیلئے جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا ہمیں اپنی اصلاح کی طرف توجہ دیتے رہنا چاہئے۔ اپنی روحانیت کو بڑھانے کی طرف توجہ دیتے رہنا چاہئے اور اس زمانے میں جو صحیح طریقے ہمیں دین کو سمجھنے کے لئے بتائے وہ حضرت اقدس مسیح موعود نے ہی بتائے ہیں۔ اس لئے آپ کی کتب پڑھنے کی طرف بھی بہت توجہ دینی چاہئے۔ یہ بات بھی صحبت صادقین کے زمرے میں آتی ہے کہ آپ کے علم کلام سے فائدہ اٹھایا جائے۔

حضرت مصلح موعود اس سلسلے میں فرماتے ہیں کہ:

''اس کے بعد اللہ تعالیٰ ان تباہیوں کے اسباب اور بواعث کا ذکر کرتا ہے اور فرماتا ہے کہ انسان ہمیشہ اپنے گندے جلیسوں کی وجہ سے تباہی کے گڑھے میں گرا کرتا ہے۔ وہ پہلے تو اپنے دوستوں کی مصاحبت پر فخر کرتا ہے مگر جب اسے کسی مصیبت کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو وہ بے اختیار کہہ اٹھتا ہے کہ (۔) اے کاش میں فلاں کو اپنا دوست نہ بناتا اس نے تو مجھے گمراہ کر دیا۔ اسی وجہ سے قرآن کریم نے مومنوں کو خاص طور پر نصیحت فرمائی ہے کہ (۔) (توبہ:119) یعنی اے مومنو! تم ہمیشہ صادقوں کی معیت اختیار کیا کرو۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنے گرد و پیش کی اشیاء سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا مگر وہ اپنی دوستی اور ہم نشینی کے لئے ان لوگوں کا انتخاب کرے گا جو اعلیٰ اخلاق کے مالک ہوں گے اور جن کا مطمح نظر بلند ہوگا تو لازماً وہ بھی اپنی کمزوریوں کو دور کرنے کی کوشش کرے گا۔ اور رفتہ رفتہ اس کی یہ کوشش اس کے قدم کو اخلاقی بلندیوں کی طرف بڑھانے والی ثابت ہوگی۔ لیکن اگر وہ برے ساتھیوں کا انتخاب کرے گا تو وہ اسے کبھی راہ راست کی طرف نہیں لے

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

جائیں گے۔ بلکہ اسے اخلاقی پستی میں دھکیلنے والے ثابت ہوں گے۔

اس کے بعد پھر حضرت مصلح موعودؓ نے مثال بیان فرمائی ہے کہ ایک سکھ طالبعلم تھا جس کو حضرت اقدس مسیح موعود سے بڑی عقیدت تھی۔ تو اس نے آپ کو لکھا کہ پہلے تو مجھے خدا کی ہستی پر بڑا یقین تھا لیکن اب مجھے کچھ کچھ شکوک وشبہات پیدا ہونے لگ گئے ہیں۔ تو حضرت اقدس مسیح موعود نے اس کو جواب دیا کہ تمہارے ساتھیوں میں سے کوئی دہریت کے خیالات رکھتا ہے جس کا تم پہ اثر پڑ رہا ہے، اس لئے اپنی جگہ بدل لو۔ چنانچہ اس نے اپنی سیٹ بدل لی اور خود بخود اس کی اصلاح ہوگئی۔ فرماتے ہیں کہ اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ انسان پر کتنا برا اثر پڑتا ہے۔ یعنی یہی حکمت ہے جس کے ماتحت رسول کریم ﷺ جس کسی مجلس میں تشریف رکھتے تھے تو بڑی کثرت سے استغفار فرمایا کرتے تھے۔"

(تفسیر کبیر جلد ششم صفحہ 481-482)

تو دیکھیں آنحضرت ﷺ بھی استغفار اس کثرت سے پڑھتے تھے۔

پھر ایک حدیث میں روایت ہے اور بہت اہم ہے جس کی طرف والدین کو بھی توجہ دینی چاہئے اور ایسے نوجوانوں کو بھی جو نوجوانی میں قدم رکھ رہے ہوتے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ: "انسان اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے"۔ یعنی دوست کے اخلاق کا اثر انسان پر ہوتا ہے۔ "اس لئے اسے غور کرنا چاہئے کہ وہ کسے دوست بنا رہا ہے"۔

(سنن ابی داؤد۔ کتاب الادب ۔ باب من یومر ان مجالس)

تو والدین کو بھی نگرانی رکھنی چاہئے اور یہ نگرانی سختی سے نہیں رکھنی چاہئے۔ بلکہ بچوں سے بے تکلف ہوں، کئی دفعہ پہلے بھی میں اس بارے میں کہہ چکا ہوں۔ اکثر کہتا رہتا ہوں کہ اس مغربی معاشرے میں بلکہ آجکل تو مغرب کا اثر، دجالی قوتوں کا اثر، شیطان کے حملوں کا اثر، رابطوں میں آسانی یا سہولت کی وجہ سے ہر جگہ ہو چکا ہے، تو میں یہ کہہ رہا ہوں شیطان کے ان حملوں کا مقابلہ کرنے کے لئے والدین کو اپنے بچوں سے ایک دوستانہ ماحول پیدا کرنا ہوگا اور پیدا کرنا چاہئے خاص طور پر ان ملکوں میں جو نئے آنے والے ہوتے ہیں۔ وہ شروع میں تو نرمی دکھاتے ہیں اس کے بعد زیادہ سخت ہو جاتے ہیں۔ وہ تصور نہیں ہے کہ بچوں سے بھی دوستی پیدا کی جاسکتی ہے تو ان کو پھر یہ احساس دلانا چاہئے یہ ماحول پیدا کر کے کہ اچھا کیا ہے اور برا کیا ہے۔ بچے کو بچپن سے پتہ لگے پھر جوانی میں پتہ لگے۔ ایک عمر میں آ کے والدین خود بچوں سے باتیں کرتے ہوئے جھجکتے ہیں۔ یہ بھی غلط ہے۔ ان کو دین کی طرف لانے کے لئے، دین کی اہمیت ان کے دلوں میں پیدا کرنے کے لئے انہیں خدا سے ایک تعلق پیدا کروانا ہوگا۔ اس کیلئے والدین کو دعاؤں کے ساتھ ساتھ بڑی کوشش کرنی چاہئے۔ اور اس وقت تک یہ کام نہیں ہوگا جب تک والدین کا شمار خود صادقوں میں نہ ہو۔

پھر یہ بھی نظر رکھنی چاہئے کہ بچوں کے دوست کون ہیں بچوں کے دوستوں کا بھی پتہ ہونا چاہئے۔ یہ مثال تو ابھی آپ نے سن ہی لی۔ اس سیٹ پر بیٹھنے کی وجہ سے ہی صرف اس طالبعلم پر دہریت کا اثر ہو رہا تھا۔ لیکن یہ مثالیں کئی دفعہ پیش کرنے کے باوجود، کئی دفعہ سمجھانے کے باوجود، ابھی بھی والدین کی یہ شکایات ملتی رہتی ہیں کہ انہوں نے سختی کر کے یا پھر بالکل دوسری طرف جا کر غلط حمایت کر کے بچوں کو بگاڑ دیا۔ ایک بچہ جو پندرہ سولہ سال کی عمر تک بڑا اچھا ہوتا ہے جماعت سے بھی تعلق ہوتا ہے، نظام سے بھی تعلق ہوتا ہے، اطفال الاحمدیہ کی تنظیم میں بھی حصہ لے رہا ہوتا ہے۔ جب وہ پندرہ سولہ سال کی عمر کو پہنچتا ہے تو پھر ایک دم پیچھے ہٹنا شروع ہو جاتا ہے اور پھر ہٹتا چلا جاتا ہے، یہاں تک کہ ایسی بھی شکایتیں آئیں کہ ایسے بچے ماں باپ سے بھی علیحدہ ہو گئے۔ اور پھر بعض بچیاں بھی اس طرح ضائع ہو جاتی ہیں۔ جن کا بہرحال افسوس ہوتا ہے۔ تو اگر والدین شروع سے ہی اس بات کا خیال رکھیں تو یہ مسائل پیدا نہ ہوں۔

پھر بچوں کو بھی میں کہتا ہوں کہ اپنے دوست سوچ سمجھ کر بناؤ۔ یہ نہ سمجھو کہ والدین تمہارے دشمن ہیں یا کسی سے روک رہے ہیں بلکہ سولہ سترہ سال کی عمر ایسی ہوتی ہے کہ خود ہوش کرنی چاہئے، دیکھنا چاہئے کہ ہمارے جو دوست ہیں بگاڑنے والے تو نہیں، اللہ تعالیٰ سے دور لے جانے والے تو نہیں ہیں۔ کیونکہ جو اللہ تعالیٰ سے دور لے جانے والے ہیں وہ تمہارے خیر خواہ نہیں ہو سکتے۔ تمہارے ہمدرد نہیں ہو سکتے، تمہارے سچے دوست نہیں ہو سکتے۔ اور ایک احمدی بچے کو تو کیونکہ صادقوں کی صحبت سے فائدہ اٹھانا ہے اس لئے یاد رکھیں کہ یہ گروہ شیطان کا گروہ ہے صادقوں کا گروہ نہیں اس لئے ایسے لوگوں میں بیٹھ کے اپنی بدنامی کا باعث نہ بنیں، ایسے بچوں یا نوجوانوں سے دوستی لگا کے اپنے خاندان کی بدنامی کا باعث نہ بنیں اور ہمیشہ نظام سے تعلق رکھیں۔ نظام جو بھی آپ کو سمجھاتا ہے آپ کی بہتری اور بھلائی کیلئے سمجھاتا ہے۔ نمازوں کی طرف توجہ دیں۔ قرآن پڑھنے کی طرف توجہ دیں اللہ تعالیٰ ہمارے ہر بچے کو ہر شیطانی حملے سے بچائے۔

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ: "آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ نیک ساتھی اور برے ساتھی کی مثال ان دو شخصوں کی طرح ہے جن میں سے ایک کستوری اٹھائے ہوئے ہو اور دوسرا بھٹی جھونکنے والا ہو۔ کستوری اٹھانے والا تجھے مفت خوشبو دے گا یا تو اس سے خرید لے گا۔ ورنہ کم از کم تو اس کی خوشبو اور مہک سونگھ ہی لے گا۔ اور بھٹی جھونکنے والا یا تیرے کپڑوں کو جلا دے گا یا اس کا بدبودار دھواں تجھے تنگ کرے گا"۔

(مسلم کتاب البر والصلة ۔ باب استحباب مجالسة الصالحین)

تو اللہ تعالیٰ ہم سب کو کستوری کی خوشبو بانٹنے والا بنائے اور ہمارے اندر وہ پاک تبدیلیاں پیدا ہوں جو نہ صرف ہمیں فائدہ پہنچا رہی ہوں بلکہ لوگ بھی ہم سے فائدہ اٹھا رہے ہوں۔ پس اس کے لئے بہت مجاہدے کی ضرورت ہے۔ اپنی نسلوں کو بچانے کیلئے بھی بہت توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق دے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: "صحبت میں بڑا اثر ہے۔ اس کی تاثیر کچھ نہ کچھ فائدہ پہنچا ہی دیتی ہے۔ کسی کے پاس اگر خوشبو ہو تو پاس والے کو بھی پہنچ ہی جاتی ہے۔ اسی طرح پر صادقوں کی صحبت ایک روح صدق کی نفخ کر دیتی ہے"۔ یعنی صادقوں کی صحبت بھی سچائی کی روح پھونکتی ہے۔ وہ روح پیدا کرتی ہے۔ فرمایا کہ: "میں سچ کہتا ہوں کہ گہری صحبت نبی اور صاحب نبی کو ایک کر دیتی ہے"۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں اگر صحیح تعلق ہو تو روحانیت کا مقام جو نبی کو ملتا ہے اس جیسا ہی مقام سچے طور پر ماننے والے کو بھی مل جاتا ہے۔ تو فرمایا: "یہی وجہ ہے جو قرآن شریف میں (۔) (التوبۃ: 119) فرمایا ہے۔ اور (۔) کی خوبیوں میں سے یہ ایک بے نظیر خوبی ہے کہ ہر زمانے میں ایسے صادق موجود رہتے ہیں"۔

(الحکم جلد 10 نمبر 3 مورخہ 24/جنوری 1906ء صفحہ 5۔ ملفوظات جلد چہارم صفحہ 609۔ جدید ایڈیشن)

حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا (یہ ایک لمبی حدیث ہے اس کا کچھ حصہ پڑھتا ہوں) کہ اللہ تعالیٰ کے کچھ بزرگ فرشتے گھومتے رہتے ہیں اور انہیں ذکر کی مجالس کی تلاش رہتی ہے۔ جب وہ کوئی ایسی مجلس پاتے ہیں جس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر ہو رہا ہو تو وہاں بیٹھ جاتے ہیں اور پروں سے اس کو ڈھانپ لیتے ہیں۔ ساری فضا ان کے اس سایہ برکت سے معمور ہو جاتی ہے۔ جب لوگ اس مجلس سے اٹھ جاتے ہیں تو وہ بھی آسمان کی طرف چڑھ جاتے ہیں۔ تو پھر اللہ تعالیٰ کا یہ لمبا سوال جواب ہے کہ کیا مانگتے ہیں؟ جنت مانگتے ہیں، پناہ چاہتے ہیں۔ بخشش چاہتے ہیں۔ تو پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر ان کو پتہ ہو کہ میری پناہ کیا ہے اور یہ سب کچھ، تو ان کا کیا حال ہوگا؟ اور پھر فرماتا ہے کہ اچھا اگر وہ میری بخشش چاہتے ہیں، بخشش طلب کرتے ہیں تو میں نے انہیں بخش دیا اور انہیں سب کچھ وہ دے دیا جو انہوں نے مجھ سے مانگا۔ تو فرشتے اس پہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ان میں فلاں خطاکار شخص بھی تھا۔ وہ وہاں سے گزرا اور انہیں ذکر

کرتے دیکھ کر یونہی ان میں بیٹھ گیا۔ اس پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے اس کو بھی بخش دیا۔ کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں جن کے پاس بیٹھنے والا بھی محروم اور بدبخت نہیں رہتا۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

’’جب انسان ایک راستباز اور صادق کے پاس بیٹھتا ہے تو صدق اس میں کام کرتا ہے۔ لیکن جو راستبازوں کی صحبت کو چھوڑ کر بدوں اور شریروں کی صحبت کو اختیار کرتا ہے تو ان میں بدی اثر کرتی جاتی ہے۔ اسی لئے احادیث اور قرآن شریف میں صحبت بد سے پرہیز کرنے کی تاکید اور تہدید پائی جاتی ہے۔ اور لکھا ہے کہ جہاں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اہانت ہوتی ہو اس مجلس سے فی الفور اٹھ جاؤ۔ ورنہ جو اہانت سن کر نہیں اٹھتا اس کا شمار بھی ان میں ہی ہوگا۔ صادقوں اور راستبازوں کے پاس رہنے والا بھی ان میں ہی شریک ہوتا ہے اس لئے کس قدر ضرورت ہے اس امر کی کہ انسان (۔) کے پاک ارشاد پر عمل کرے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ ملائکہ کو دنیا میں بھیجتا ہے وہ پاک لوگوں کی مجلس میں آتے ہیں اور جب واپس جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان سے پوچھتا ہے کہ تم نے کیا دیکھا۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم نے ایک مجلس دیکھی ہے جس میں تیرا ذکر کر رہے تھے مگر ایک شخص ان میں سے نہیں تھا۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ نہیں وہ بھی ان میں ہی سے ہے کیونکہ (۔)۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ صادقوں کی صحبت سے کس قدر فائدے ہیں۔ سخت بدنصیب ہے وہ شخص جو صحبت سے دور ہے‘‘۔

فرمایا: ’’غرض نفس مطمئنہ کی تاثیروں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ اطمینان یافتہ لوگوں کی صحبت میں اطمینان پاتے ہیں لمّارہ والے میں نفس لمّارہ کی تاثیریں ہوتی ہیں۔ اور لوّامہ والے میں لوّامہ کی تاثیریں ہوتی ہیں۔ اور جو شخص نفس مطمئنہ والے کی صحبت میں بیٹھتا ہے اس پر بھی اطمینان اور سکینت کے آثار ہونے لگتے ہیں اور اندر ہی اندر اسے تسلی ملنے لگتی ہے‘‘۔

(الحکم جلد 8 نمبر 2 مورخہ 17/جنوری 1904ء صفحہ 1)

پھر آپ نے فرمایا: ’’اصلاح نفس کی ایک راہ اللہ تعالیٰ نے یہ بتائی ہے (۔) یعنی جو لوگ قولی فعلی عملی اور حالی رنگ میں سچائی پر قائم ہیں‘‘۔ یعنی باتیں بھی، ان کے عمل بھی اور ان کی ہر حرکت بھی ایسی ہو اور ان کا حال بھی یہ ظاہر کر رہا ہو کہ وہ سچائی پر قائم ہیں۔ ’’ان کے ساتھ رہو۔ اس سے پہلے فرمایا (۔) یعنی اے ایمان والو تقویٰ اللہ اختیار کرو۔ اس سے مراد یہ ہے کہ پہلے ایمان ہو پھر سنت کے طور پر بدی کی جگہ کو چھوڑ دے اور صادقوں کی صحبت میں رہے۔ صحبت کا بہت بڑا اثر ہوتا ہے جو اندر ہی اندر ہوتا چلا جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص ہر روز کنجریوں کے ہاں جاتا ہے اور پھر کہتا ہے کہ کیا میں زنا کرتا ہوں۔ اس سے کہنا چاہئے کہ ہاں تو کرے گا اور وہ ایک نہ ایک دن اس میں مبتلا ہو جاوے گا کیونکہ صحبت میں تاثیر ہوتی ہے۔ اسی طرح پر جو شخص شراب خانے میں جاتا ہے۔ خواہ وہ کتنا ہی پرہیز کرے اور کہے کہ میں نہیں پیتا ہوں۔ لیکن ایک دن آئے گا کہ وہ ضرور پئے گا۔ پس اس سے کبھی بے خبر نہیں رہنا چاہئے کہ صحبت میں بہت بڑی تاثیر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اصلاح نفس کیلئے (۔) کا حکم دیا ہے۔ جو شخص نیک صحبت میں جاتا ہے خواہ وہ مخالفت ہی کے رنگ میں ہو لیکن وہ صحبت اپنا اثر کئے بغیر نہ رہے گی اور ایک نہ ایک دن وہ اس مخالفت سے باز آ جائے گا‘‘۔

(الحکم جلد 8 نمبر 1 مورخہ 10/جنوری 1904ء صفحہ 4)

تو جیسا کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا کہ ایسی گندی جگہوں پر جا کر اگر پھر کوئی کہتا ہے میں کون سا یہ کام کر رہا ہوں۔ شراب خانے میں جا کر اگر کہے کہ مَیں کون سی شراب پی رہا ہوں تو فرمایا کہ ایک دن وہ اس ماحول کے زیر اثر آ جائے گا۔ اور ہو سکتا ہے کہ پینا شروع کر دے۔ اس لئے حدیث میں بھی آیا ہے شراب کی ہر قسم کی مناہی کی گئی ہے پلانے کیلئے بھی اور بنانے والے کیلئے بھی اور کشید کرنے کیلئے بھی سب کچھ۔ کچھ سال پہلے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے اسی لئے فرمایا تھا کہ جو یہاں آ کے ایسے ریسٹورنٹ میں کام کرتے ہیں جہاں شراب وغیرہ بیچی جاتی ہے تو اس کام کو ختم کریں اور ملازمتوں کو چھوڑیں اور اس کا جماعت کی طرف سے بڑا اچھا ریسپانس تھا اور تقریباً سب نے ہی ایسی ملازمتیں یا ایسے کاروبار چھوڑ دیئے۔ لیکن سؤر کے گوشت کھانے پر بھی قرآن شریف میں مناہی ہے۔ ابھی بھی ایسے لوگ ہیں جو ایسے ریسٹورنٹس میں کام کرتے ہیں جہاں برگر بناتے ہیں یا برگر Serve کرتے ہیں۔ تو کہتے یہی ہیں کہ ہم کون سا استعمال کر رہے ہیں لیکن جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ بعض دفعہ ایک وقت ایسا آتا ہے کہ پھر انسان ان چیزوں سے کسی نہ کسی طرح متاثر ہو جاتا ہے۔ اور یہ نہ ہو کسی دن وہ برگر استعمال بھی ہو جائے۔ اس لئے بہتر یہ ہے کہ پہلے ہی بچت کر لی جائے۔ اور ایسی نوکریوں کو چھوڑ دینا چاہئے۔ کئی ایسی جگہیں ہیں جہاں صاف ستھرا کام ہوتا ہے وہاں نوکریاں مل سکتی ہیں، ملازمتیں مل سکتی ہیں، تلاش کرنی چاہئیں۔ اللہ تعالیٰ کی خاطر چھوڑیں گے تو انشاء اللہ تعالیٰ برکت پڑے گی۔ اور یہ اصلاح نفس کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

’’دو چیزیں ہیں ایک تو دعا کرنی چاہئے اور دوسرا طریق یہ ہے کہ (۔) راستبازوں کی صحبت میں رہو تا کہ ان کی صحبت میں رہ کر تم کو پتہ لگ جاوے کہ تمہارا خدا قادر ہے، بینا ہے، دیکھنے والا ہے، سننے والا ہے، دعائیں قبول کرتا ہے اور اپنی رحمت سے اپنے بندوں کو صدہا نعمتیں دیتا ہے‘‘۔

(البدر۔ جلد نمبر 2 نمبر 28۔ مورخہ 31/جولائی 1903ء۔ صفحہ 1)

اس زمانے میں جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا کہ دعاؤں کے ساتھ ساتھ حضرت اقدس مسیح موعود کی تفاسیر اور علم کلام سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ اگر قرآن کو سمجھنا ہے یا احادیث کو سمجھنا ہے تو حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب کی طرف توجہ کرنی چاہئے۔ یہ تو بڑی نعمت ہے ان لوگوں کیلئے جن کو اردو پڑھنی آتی ہے کہ تمام کتابیں اردو میں ہیں۔ اکثریت اردو میں ہیں، چند ایک عربی میں بھی ہیں۔ پھر جو پڑھے لکھے نہیں ان کیلئے .... درسوں کا انتظام موجود ہے ان میں بیٹھنا چاہئے اور درس سننا چاہئے۔ پھر ایم ٹی اے کے ذریعہ سے اس سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ اور ایم ٹی اے والوں کو بھی مختلف ملکوں میں زیادہ سے زیادہ اپنے پروگراموں میں یہ پروگرام بھی شامل کرنے چاہئیں جن میں حضرت اقدس مسیح موعود کے اقتباسات کے تراجم بھی ان کی زبانوں میں پیش ہوں۔ جہاں جہاں تو ہو چکے ہیں اور تسلی بخش تراجم ہیں وہ تو بہرحال پیش ہو سکتے ہیں۔ اور اسی طرح اُردو دان طبقہ جو ہے، ملک جو ہیں، وہاں سے اردو کے پروگرام بن کے آنے چاہئیں۔ جس میں زیادہ سے زیادہ حضرت اقدس مسیح موعود کے اس کلام کے معرفت کے نکات دنیا کو نظر آئیں اور ہماری بھی اور دوسروں کی بھی ہدایت کا موجب بنیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جو بے انتہا لوگوں کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق مل رہی ہے، کروڑوں میں احمدیت داخل ہو چکی ہے ان کی تربیت کیلئے بھی ضروری ہے کہ ان تک بھی حضرت مسیح موعود کے الفاظ پہنچانے کی کوشش کی جائے اور یہ چیز تربیت کے لحاظ سے بڑی فائدہ مند ہو گی۔ تربیت کے شعبوں کیلئے بھی بہت فائدہ مند ہوگی۔ پس دعاؤں کے ساتھ اس طرف توجہ کرنی چاہئے اور جماعت کو ہر ملک میں جہاں جہاں شعبہ تربیت ہیں ان کو اس طرف توجہ دینی چاہئے۔ اور اس سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ’’دیکھو ایک زمانہ وہ تھا کہ آنحضرت ﷺ تن تنہا تھے مگر لوگ حقیقی تقویٰ کی طرف کھنچے چلے آتے تھے حالانکہ اب اس وقت لاکھوں مولوی اور واعظ موجود ہیں لیکن چونکہ دیانت نہیں، وہ روحانیت نہیں، اس لئے وہ اثر اندازی بھی ان کے اندر نہیں ہے۔ انسان کے اندر جو زہریلا مواد ہوتا ہے وہ ظاہری قیل وقال سے دور نہیں ہوتا اس کے لئے صحبت صالحین اور ان کی توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لئے فیضیافتہ ہونے کیلئے ان کے ہمرنگ ہوتا اور جو عقائد صحیحہ خدا نے ان کو سمجھائے ہیں ان کو سمجھ لینا بہت ضروری ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 446۔ جدید ایڈیشن)

چنانچہ دیکھ لیں آج کل اخبار ان باتوں سے بھرے پڑے ہیں۔ بہت سے کالم نویس لکھتے ہیں ہماری مساجد بھی موجود ہیں۔ اذان کی آواز سن کر ان مساجد کی طرف جانے والے بھی لائنوں میں گروہ در گروہ جا رہے ہوتے ہیں، آپ دیکھ رہے ہوتے ہیں، حج پر بھی جاتے ہیں، صدقہ خیرات بھی بہت لوگ کرتے ہیں۔ لیکن کیا وجہ ہے کہ ہماری ان تمام نیکیوں کا نتیجہ ہمیں نظر نہیں آتا۔ اور .... ہر طرف سے خطرات میں گھرتی چلی جا رہی ہے۔ تو ان کو پتہ تو ہے کہ کیا وجہ ہے۔ ....ظاہری طور پر تو اللہ تعالیٰ کے احکامات کی ادائیگی ہو رہی ہے لیکن اندرونی طور پر ہر رکن (۔) پر عمل کر کے دنیا دکھاوے کی خاطر اس کا اظہار ہو رہا ہوتا ہے۔ اپنے دنیاوی فائدے اس سے حاصل کر رہے ہوتے ہیں۔ عبادات ہیں تو وہ اظہار کے طور پہ ہیں۔ حج ہے تو وہ اظہار کے طور پر ہے۔ صدقہ وخیرات ہے تو وہ اظہار کے طور پر ہو رہا ہے۔ غرض کہ ہر بات میں دنیا کی ملونی نظر آتی ہے۔ تو جب دنیا کی ملونی ہوگئی .... تو پھر اللہ تعالیٰ کا تو یہی سلوک ہے ایسے لوگوں سے اور یہی ہونا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو عقل اور سمجھ دے جو اپنے ایسے .... کے پیچھے چل پڑے ہیں جن کا کوئی عمل نہیں۔ ان کے دماغوں میں بھی یہ ہدایت کی بات آئے کہ اب اگر کچھ حاصل کرنا ہے اور اپنی اس گرتی ہوئی عظمت کو بحال کرنا ہے تو یہ سب کچھ صحبت صادقین سے ہی ہوگا .... ورنہ تو پھر یہ لڑائی جھگڑے، مار دھاڑ اور یہ سب ذلت و رسوائی جو ہے یہ سب ان کا مقدر ہے۔ اور پھر آخر کو یہی کہو گے کہ کاش ہم شیطان کے بہکاوے میں نہ آتے۔

پس ہم احمدیوں کا بھی حقیقی معنوں میں یہ فرض بنتا ہے کہ حقیقی معنوں میں صدق پر قائم ہوں اور یہ بات ہمیں بھی اس طرف توجہ دلاتی ہے کہ ہم .... دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو عقل اور سمجھ دے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ’’قرآن شریف میں آیا ہے۔ (۔) (الشمس: 10) اس سے اس نے نجات پائی جس نے اپنے نفس کا تزکیہ کیا۔ تزکیہ نفس کے واسطے صحبت صالحین اور نیکوں کے ساتھ تعلق پیدا کرنا بہت مفید ہے جھوٹ وغیرہ اخلاق رذیلہ دور ہونے چاہئیں۔ اور جو راہ پر چل رہا ہے اس سے راستہ پوچھنا چاہئے۔ اپنی غلطیوں کو ساتھ ساتھ درست کرنا چاہئے جیسا کہ غلطیاں نکالنے کے بغیر املاء درست نہیں ہوتا۔ ویسا ہی غلطیاں نکالنے کے بغیر اخلاق بھی درست نہیں ہوتے۔ آدمی ایسا جانور ہے کہ اس کا تزکیہ ساتھ ساتھ ہوتا رہے تو سیدھی راہ پر چلتا ہے ورنہ بہک جاتا ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 309 جدید ایڈیشن)

اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ اپنی اصلاح کی طرف متوجہ رکھے اور کبھی شیطان ہم پر حملہ آور نہ ہو سکے۔

پھر آپ فرماتے ہیں کہ: ’’لوگ تلاش کرتے ہیں کہ ہمیں حقیقت ملے لیکن یہ بات جلد بازی سے حاصل نہیں ہوا کرتی جب انسان کی روح پگھل کر آستانہ الوہیت پر گرتی ہے اور اس کو اپنا اصلی مقصود خیال کرتی ہے۔ تب اس کیلئے حقیقت کا دروازہ بھی کھولا جاتا ہے لیکن یہ سب کچھ خدا تعالیٰ کے فضل پر موقوف ہے اور صحبت صادقین سے ہی باتیں حاصل ہوا کرتی ہیں‘‘۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 346-347 جدید ایڈیشن)

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہوئے، اس سے مدد مانگتے ہوئے، اس انعام کی قدر کریں جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں حضرت مسیح پاک کی جماعت میں شامل کر کے عطا فرمایا ہے۔ سچے دل سے آپ کے تمام دعاوی پر ایمان لانے والے ہوں اور اپنے ایمانوں کو بھی مضبوط کرنے والے ہوں اور صادق کے ساتھ جڑ کر اپنے آپ کو بھی صادق ہونے کے قابل بنائیں اور اپنی نسلوں کو بھی ایک فکر کے ساتھ اس کے ساتھ جوڑے رکھنے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق دے۔

نمازی بنایا ہے تو نیک بھی بنائیں

عطاء الحق قاسمی لکھتے ہیں۔

غیر ملکی ثقافت کی یلغار میں شرعی داڑھی رکھنا کتنا مشکل کام ہے لیکن لاکھوں لوگ استہزائی نظروں کو نظر انداز کرتے ہوئے سنت نبویؐ کی پیروی میں داڑھی رکھتے ہیں۔

آج کی مصروف زندگی میں پانچ وقت نماز ادا کرنا کس قدر کٹھن فریضہ ہے۔ کسی انتہائی ضروری کام کے دوران اذان کی آواز سنائی دیتی ہے اور لوگ وہ کام درمیان میں چھوڑ کر وضو کے لئے اٹھتے ہیں اور خدا کے حضور سجدہ ریز ہو جاتے ہیں۔ فجر کی نماز خصوصاً سردیوں میں ادا کرنا نیند کی قربانی مانگتا ہے۔ گرم نرم لحاف میں سے نکل کر وضو کرنا ہوتا ہے اور جو لوگ مسجد میں نماز ادا کرتے ہیں وہ سخت سردی میں مسجد تک کا فاصلہ بھی بخوشی طے کرتے ہیں، صرف خدا کی رضا کے حصول کیلئے۔

روزہ رکھنا خصوصاً موسم گرما میں جان جوکھوں کا کام ہے لیکن گردے، شوگر اور بلڈ پریشر کے مریض بھی ڈاکٹر کی ہدایت کی پرواہ نہ کرتے ہوئے یہ دینی فریضہ سر انجام دیتے ہیں۔

کمزور نحیف، بیمار اور بوڑھے لوگ بھی جن کے لئے چند قدم چلنا بھی مشکل ہوتا ہے حج کا فریضہ ادا کرنے کے لئے ہزاروں میل کا سفر اختیار کرتے ہیں۔ وہ خدا اور اس کے رسولؐ کے حکم کی تعمیل میں اپنی جان کی بھی پرواہ نہیں کرتے۔

ہمارے ہاں ہر نماز کے بعد وظائف کا ورد کرنے والے بھی لاکھوں کی تعداد میں موجود ہیں۔ مختلف مواقع پر وہ عربی کی مختلف دعائیں بھی پڑھتے جاتے ہیں۔ گھر میں داخل ہوتے ہوئے، گھر سے نکلتے ہوئے، بایاں قدم اٹھاتے ہوئے، دایاں قدم اٹھاتے ہوئے، سفر پر روانہ ہوتے ہوئے اور سفر سے واپسی غرضیکہ وہ اپنے وقت کا کثیر حصہ خدا کو یاد کرنے پر صرف کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ نعت کی محفلوں میں جن میں ہزاروں لوگ شریک ہوتے ہیں ذکر رسولؐ پر عاشقوں کی آنکھیں بھیگ جاتی ہیں۔ مزاروں پر حاضری دینے والے اور گڑگڑا کر دعائیں مانگنے والے بھی ان گنت ہیں۔ محرم میں نواسۂ رسولؐ اور ان کے خاندان پر ہونے والے یزیدی مظالم پر لاکھوں لوگ گریہ کرتے ہیں اور ماتم کناں ہوتے ہیں۔

صرف یہی نہیں، پورے ملک میں بہت بڑے بڑے دینی اجتماعات ہوتے ہیں جن میں شرکاء کی کل تعداد کروڑوں تک پہنچ جاتی ہے صرف رائے ونڈ میں منعقد ہونے والے تبلیغی اجتماع میں بیس لاکھ کے قریب لوگ شرکت کرتے ہیں۔

یوں اگر دیکھا جائے تو ہمارے ہاں مذہبی ذہن اور عبادات میں مگن افراد کی تعداد کروڑوں تک جا پہنچتی ہے۔ میرے ذہن میں جو سوالات کلبلاتے ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ اس قدر شدید مذہبی معاشرہ اس قدر کرپٹ کیوں ہے؟ 14 کروڑ کی آبادی میں اگر صرف ایک لاکھ لوگ بھی ’’نیک‘‘ ہوں تو وہ پورے معاشرے کی کایا پلٹ کر رکھ سکتے ہیں مگر کیا وجہ ہے کہ کروڑوں ’’نیک لوگ‘‘ نہ صرف یہ کہ معاشرے میں رتی بھر بہتری نہیں لا سکے بلکہ لین دین کے معاملات میں خود ان کی بہت بڑی اکثریت کا کردار بھی قابل رشک نہیں ہے۔ دوسرا سوال بھی اس سے ملتا جلتا ہے اور وہ یہ کہ پنج وقت نماز ادا کرنے والے، حج اور عمرے ادا کرنے والے، وظائف کا ذکر اور ورد کرنے والے، حضورؐ کی سیرت طیبہ کا بیان سن کر سر دھننے اور آنسو بہانے والے، شیطان کو کنکر مارنے والے اور اسی طرح کے دوسرے بہت سے نیک کام کرنے والوں کی ایک بہت بڑی تعداد کو دوسرے کاموں سے روکنے میں عبادات کام کیوں نہیں آتیں؟ اور تیسرا سوال یہ ہے کہ کہیں ہمارے علماء نے ’’نیکی‘‘ اور ’’نجات اخروی‘‘ کے لئے صرف عبادات ہی پر زور تو نہیں دیا اور وہ معاملات والے حصے کو نظر انداز تو نہیں کرتے رہے؟ یقیناً ایسا ہی ہے ورنہ جو علماء کروڑوں لوگوں کو نمازی بنا سکتے ہیں اور حاجی بنا سکتے ہیں وہ انہیں ’’نیک‘‘ بھی بنا سکتے تھے۔ میں ایسی نماز اور ایسے امام کے متعلق اقبال کے ’’فتوے‘‘ سے سو فیصد متفق ہوں۔

تیری نماز بے سرور، تیرا امام بے حضور
ایسی نماز سے گزر، ایسے امام سے گزر

(جنگ 19 فروری 2004ء)

الرجی

ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل سے ماخوذ

’’ہر وہ بیماری جس میں خون کا اجتماع کسی خاص عضو کی طرف ہو جائے اور اس کے نتیجہ میں تناؤ، بے چینی، سرخی اور درد پیدا کرنے والی خارش ہو اس میں اکیرینکس بہت مفید ہے۔ بعض قسم کی الرجیوں میں بھی ایسی علامتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ مثلاً ملیریا کے علاج کے نتیجہ میں ہاتھ پاؤں میں سوزش، سرخی، بے چینی اور سخت تکلیف دہ خارش ہو اور مریض میں اکیرینکس کی دوسری علامتیں بھی موجود ہوں تو یہ دوا تیر بہدف ثابت ہوتی ہے اور الرجی کو دور کرنے والی کسی اور دوا کی ضرورت پیش نہیں آتی۔ ایک دو خوراکوں سے ہی اللہ کے فضل سے تکلیف دور ہو جاتی ہے‘‘۔

(صفحہ: 30)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 37431 میں نعمان جاوید ولد جاوید عمر قوم چغتائی پیشہ سافٹ ویئر انجینئر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت سافٹ ویئر انجینئر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نعمان جاوید گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد W/22 طارق بن زیادہ کالونی ساہیوال گواہ شد نمبر 2 عبدالمغنی زاہد ولد عبدالمومن حسین آباد کالونی ساہیوال

مسل نمبر 37432 میں انوار احمد ولد گلزار محمد قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انوار احمد X-335 فرید ٹاؤن ساہیوال گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد ولد گلزار احمد 335۔ ایکس فرید ٹاؤن ساہیوال گواہ شد نمبر 2 محمد ابرار ولد گلزار حسین آباد کالونی ساہیوال

مسل نمبر 37433 میں نذیر احمد مرا ولد چوہدری نعمت علی صاحب مرا قوم مرا جٹ پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کمی والا فیصل کالونی ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-4-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2760 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نذیر احمد مرا گواہ شد نمبر 1 منصور احمد چٹھہ دارالشکر ربوہ وصیت نمبر 30260 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد بشیر احمد کمی الاتحصیل فورٹ عباس ضلع بہاولنگر

مسل نمبر 37434 میں فرحت بیگم زوجہ نذیر احمد مرا قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل کالونی کمی والا ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی سوا دو تولے مالیتی -/19000 روپے۔ 2۔ زرعی رقبہ 5 کنال 8 مرلے واقع 166 مراد ضلع بہاولنگر اندازاً مالیتی -/130000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرحت بیگم گواہ شد نمبر 1 منصور احمد چٹھہ دارالشکر ربوہ وصیت نمبر 30260 گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد مرا (خاوند موصیہ) فیصل کالونی کمی والا ضلع بہاولنگر

مسل نمبر 37435 میں عظمیٰ ناصر بنت مختار احمد ناصر قوم بھلر جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ چوہدریاں مصطفیٰ آباد ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-12-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عظمیٰ ناصر گواہ شد نمبر 1 اطہر حفیظ فراز مربی سلسلہ وصیت نمبر 30665 گواہ شد نمبر 2 کمال عبدالوحید ولد مختار احمد ناصر محلّہ چوہدریاں مصطفیٰ آباد قصور

مسل نمبر 37436 میں امتہ البشیر زوجہ منور احمد ضیاء قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پتوکی ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 35 گرام مالیتی -/23700 روپے۔ 2۔ ایک عدد پلاٹ برقبہ 4 مرلہ واقع پتوکی مالیتی -/60000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/1000 روپے۔ 4۔ نقد رقم -/7000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ البشیر گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد ظفر اللہ وصیت نمبر 31596 گواہ شد نمبر 2 منور احمد ضیاء وصیت نمبر 32179

مسل نمبر 37437 میں مدثر محمود ولد منور احمد ضیاء قوم راجپوت کھوکھر پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرانی منڈی پتوکی ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-4-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مدثر محمود گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد منیب ولد شریف احمد مربی سلسلہ پتوکی گواہ شد نمبر 2 منور احمد ضیاء وصیت نمبر 32179

مسل نمبر 37438 میں فضیلت محمود زوجہ مدثر محمود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرانی منڈی پتوکی ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 8 تولے مالیتی -/60000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فضیلت محمود گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد منیب مربی سلسلہ پتوکی گواہ شد نمبر 2 مدثر محمود خاوند موصیہ ابوہریرہ سٹریٹ رضا آباد پرانی منڈی پتوکی ضلع قصور

مسل نمبر 37439 میں قانتہ فردوس بنت منور احمد ضیاء قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ابوہریرہ سٹریٹ محلّہ رضا آباد پتوکی ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 12 گرام مالیتی -/8250 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ قانتہ فردوس گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد منیب ولد شریف احمد مربی سلسلہ پتوکی گواہ شد نمبر 2 منور احمد ضیاء وصیت نمبر 32179

مسل نمبر 37440 میں اعتزاز احمد ساہی ولد چوہدری ریاست علی ساہی قوم ساہی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالیمار ٹاؤن گوجرانوالہ روڈ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن

احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اعتزاز احمد ساہی گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد شاہد ڈسکہ کلاں P.O خاص سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 قاسم احمد ساہی ولد ناصر احمد محلہ اسلام آباد گوجرانوالہ روڈ ڈسکہ

مسل نمبر 37441 میں غضنفر وقار ساہی ولد ریاست علی ساہی قوم ساہی پیشہ زمیندارہ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالیمار ٹاؤن گوجرانوالہ روڈ ڈسکہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد غضنفر وقار ساہی گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد شاہد مربی سلسلہ ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 قاسم احمد ساہی محلہ اسلام آباد گوجرانوالہ روڈ ڈسکہ

مسل نمبر 37442 میں رضیہ ملک زوجہ حمید اللہ خان ملک قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندیم آباد گوجرانوالہ روڈ ڈسکہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 31-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ مکان واقع دارالرحمت غربی 3 مرلے جو میرے خاوند نے مجھے حق مہر کے عوض تعمیر کرکے دیا ہے۔ مالیتی -/1000000 روپے۔ زیورات طلائی وزنی 15 تولہ 22 قیراط مالیتی -/120000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کرایہ مکان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا ہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رضیہ ملک گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ خان ملک ولد نصر اللہ ندیم آباد گوجرانوالہ روڈ ڈسکہ گواہ شد نمبر 2 قاسم احمد ساہی ولد ناصر احمد شالیمار ٹاؤن گوجرانوالہ روڈ ڈسکہ

مسل نمبر 37443 میں محمد احمد ولد میاں نثار احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد P-540 ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-12-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ایک عدد مکان پلاٹ نمبر P-540 کا 1/4 حصہ اس مکان کی مالیت تقریباً -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد احمد گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد شاہد ولد عرفان احمد مربی سلسلہ P-447 گلی نمبر 6 مصطفیٰ آباد فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 محمد وقاص احمد ولد وسیم مکان نمبر P-290 گلی نمبر 2 مصطفیٰ آباد فیصل آباد

مسل نمبر 37444 میں عبدالرحیم ولد عبداللطیف قوم شیخ پیشہ تجارت (دکان) عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن A-140 گلبرگ فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ سوزوکی کار ماڈل 1997ء مالیت -/150000 روپے۔ 2۔ گودام 22X18 دوسری منزل مالیتی -/800000 روپے۔نقد و کپڑا (مال) -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالرحیم گواہ شد نمبر 1 غلام دستگیر ولد غلام علی A/213 گلبرگ کالونی فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 شیخ عبدالمجید مکان نمبر P-221 گلی نمبر 14 ماڈل ٹاؤن B

حسدے ابن شپروت (۹۶۰ء)

آپ نے سپین کے خلیفہ عبدالرحمٰن الثانی اور الحکم دوم کے دربار میں بہت عزت پائی ان دونوں خلفاء کے آپ معتمد شاہی طبیب تھے آپ نے یونانی زبان سے عربی میں تراجم کئے نیز کئی ایک عالموں کی کفالت کی۔ یونانی بادشاہ Constantine VII نے جب خلیفہ عبدالرحمٰن الثالث کو قدیم یونانی طبیب ڈیوس کورائیڈ Dioscoride کی کتاب Materia Medica کا ایک ہاتھ سے لکھا ہوا نسخہ تحفہ کے طور پر بھجوایا آپ جملہ ترجمہ نگاروں میں سے ایک مترجم تھے۔ آپ نے ایک خاص دوا الفاروق کے نام سے تیار کی جس سے کئی ایک عوارض کا علاج کیا جا سکتا تھا۔

جرمنی وفرانس کی سیل بند ہومیو پیتھک مدرٹنکچرز و پوٹینسی سے تیار کردہ زود اثر مرکبات پر مشتمل چند آزمودہ علاج

موٹاپا۔ وزن کم کرنے کیلئے

رعایتی قیمت	پیکنگ	
100/-	20ML	GHP 413/GH
25/-	20ML	GHP 312/GH

(دونوں دوائیاں ملا کر کم از کم دو ماہ استعمال کریں)
دو ماہ کی دوائی رعایتی قیمت -/1000 روپے

[illegible]

رعایتی قیمت	پیکنگ	
100/-	20ML	GHP 406/GH
25/-	20ML	GHP 344/GH

(دونوں دوائیاں ملا کر کم از کم دو ماہ استعمال کریں)
دو ماہ کی دوائی رعایتی قیمت -/1000 روپے

[illegible]

رعایتی قیمت	پیکنگ	
100/-	20ML	GHP 421/GH
25/-	20ML	GHP 321/GH

(دونوں دوائیاں ملا کر کم از کم دو ماہ استعمال کریں)
دو ماہ کی دوائی رعایتی قیمت -/1000 روپے

بے اولاد مردوں کیلئے

رعایتی قیمت	پیکنگ	
100/-	20ML	GHP 444/GH
100/-	20ML	KACASSIA-Q
25/-	20ML	GHP 39/GH
100/-	30 کیپسولز	GHP 18/A.M.C

(دو ماہ کا مکمل علاج رعایتی قیمت -/2000 روپے)

بے اولاد مستورات کیلئے

رعایتی قیمت	پیکنگ	
100/-	20ML	GHP 477/GH
100/-	20ML	KACASSIA-Q
25/-	20ML	GHP 40/GH
100/-	30 کیپسولز	GHP 18/A.M.C

(دو ماہ کا مکمل علاج رعایتی قیمت -/2000 روپے)

اسکے علاوہ 120۔ادویات و مرکبات کے خوبصورت بریف کیس آسان علاج بک، مدرٹنکچرز، مرکبات، جرمن و پاکستانی سیل بند پوٹینسی، کتابیں، گولیاں، ڈراپرز و دیگر سامان رعایتی قیمت کے ساتھ

نوٹ: جمعۃ المبارک کو سٹور / کلینک موسم کے اوقات کے مطابق کھلا رہے گا۔ انشاء اللہ

عزیز ہومیو پیتھک گولبازار ربوہ فون: 212399

خان نیم پلیٹس
سکرین پرنٹنگ، شیلڈز، گرافک ڈیزائننگ
ویکیم فارمنگ، بلسٹر پیکنگ، فوٹو ID کارڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
Email:knp_pk@yahoo.com

نیو راحت علی جیولرز
اکبر بازار شیخوپورہ۔ فون دوکان: 04931-53181 رہائش: 54991
سنگھار سنٹر میکلوڈ روڈ / کمن روڈ، ہال۔لاہور فون دکان: 7320977-7237679 موبائل: 0300-9488027 رہائش: 042-5161681

جنود ڈینٹل لیبارٹری بلاک 12 سرگودھا
فل سیٹ، فکس دانت، برج، کراؤن، پورسلین ورک کیلئے
فون: 0451-713878 موبائل: 0320-5741490
Email:m.jonnud@yahoo.com

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے نفیس زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 0432-594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

KOH-I-NOOR STEEL TRADERS
220 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled,Hot Rolled,
Galvanized Sheets & Coils
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : bilalwz@wol.net.pk
Talib-e-Dua,Mian Mubarik Ali

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
VIP ENTERPRISES
13- Panorama Centre
Blue Area Islamabad
سہیل صدیقی: 2270056-2877423

New **BALENO**
...New look, better comfort
SUZUKI

کار لیزنگ کی سہولت موجود ہے
BALENO
Sunday open Friday closed
Under supervision of Qualified Engineers
MINI MOTORS
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore
Tel:5712119-5873384

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

مکرم رفعت محمود خان صاحب ابن ڈاکٹر اعجاز الحق خان صاحب مرحوم 30 ، 31 جولائی 2004ء کی درمیانی شب لاہور میں وفات پا گئے۔ مرحوم راولپنڈی میں رہائش پذیر تھے۔ مرحوم کی نماز جنازہ بعد نماز فجر مکرم سید حسین احمد صاحب مربی سلسلہ نے ایوان توحید راولپنڈی میں پڑھائی۔ تدفین احمدیہ قبرستان راولپنڈی میں ہوئی رفعت محمود صاحب ماسٹر محمد طفیل صاحب آف قادیان رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے۔ جبکہ آپ کے والد ڈاکٹر اعجاز الحق خان صاحب امیر جماعت آزاد کشمیر رہ چکے ہیں۔ آپ نے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے آپ کے درجات بلند کرے۔ اور آپ کے اہل خانہ کو صبر اور حوصلہ عطا فرمائے۔

مکرم ماسٹر محمود احمد صاحب زعیم انصار اللہ خانیوال شہر لکھتے ہیں۔ ہماری والدہ محترمہ اقبال بیگم صاحبہ قریباً 95 سال کی عمر میں مورخہ 5/ اگست 2004ء کو وفات پا گئیں۔ مرحومہ اپنے خاندان میں اکیلی احمدی تھیں اور خدا کے فضل سے آخر وقت تک ہر ابتلاء میں کامیابی سے احمدیت پر قائم رہیں۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم مبارک احمد قمر صاحب مربی سلسلہ حسن پور نے پڑھائی۔ ان کی تدفین آبائی قبرستان چوپڑ ہٹہ میں ہوئی۔ تدفین کے بعد مکرم نصیر احمد بدر صاحب مربی ضلع خانیوال نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

درخواست دعا

☆ مکرم کلیم احمد قریشی صاحب کارکن تحریک جدید ربوہ کا ملٹری ہسپتال راولپنڈی میں بائی پاس آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت دعا کریں اللہ تعالیٰ آپریشن کے تمام مراحل کامیاب فرمائے اور بعد میں کوئی پیچیدگی پیدا نہ ہو۔ نیز شفائے کاملہ و عاجلہ اور فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

☆ مکرم عزیز احمد صاحب مینیجر ماہنامہ خالد و تشحیذ الاذہان لکھتے ہیں کہ خاکسار کے بھائی مکرم شرافت علی صاحب کی بیٹی مکرمہ خولہ شرافت صاحبہ ٹانگ درد کی وجہ سے ہسپتال میں داخل ہیں۔ ڈاکٹروں نے آپریشن تجویز کیا ہے۔ احباب سے بچی کی شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

☆ مکرم منظور احمد غالب صاحب سیکرٹری مال جماعت ہائے احمدیہ ضلع سرگودھا لکھتے ہیں کہ خاکسار کے برادر نسبتی مکرم چوہدری ظفر اللہ صاحب جو کہ مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب باجوہ مرحوم سابق امیر ضلع مظفر گڑھ و صدر محلہ دارالیمن شرقی ربوہ کے بڑے بھائی تھے۔ جرمنی میں وفات پا گئے ہیں۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 9 ستمبر 2004ء بعد نماز عصر بیت مبارک ربوہ میں ہوگی۔ اللہ تعالیٰ ان کو غریق رحمت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

"خوشخبری"
کوئی بھی پرانی واشنگ مشین دیں اور نئی واشنگ مشین قیمت کے فرق کے ساتھ حاصل کریں۔ نیز واشنگ مشین کی مرمت گارنٹی کے ساتھ کی جاتی ہے۔
الفضل ٹریڈرز ریلوے روڈ ربوہ
فون دکان: 213729 گھر: 215148
پروپرائیٹرز: راشد جاوید، اختر فراز

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:211550 Fax 04524-212980
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

البشیرز۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
شوروم چوک فون 04942-423173 ربوہ 04524 214510

ضرورت سٹاف
ہمیں اپنی فیکٹری واقع جہلم کے توسیعی پراجیکٹ کیلئے درج ذیل سٹاف کی ضرورت ہے۔
1. ڈرائیور: عمر 30 سال سے زائد۔ کم از کم تجربہ 5 سال
2. سیکورٹی گارڈ: عمر 30 سے زائد سابقہ فوجی حضرات کو ترجیح دی جائے گی۔
3. مشین آپریٹر: کسی صنعتی ادارے میں کام کرنے کا ایک سالہ تجربہ یا ڈپلومہ ہولڈر۔
4. شفٹ سپروائزر: 5 سالہ تجربہ یا ڈپلومہ
1-3 کیلئے ماہانہ تنخواہ 3500 روپے اور سیریل نمبر 4 کیلئے 5000 روپے ان کے علاوہ اوور ٹائم، میڈیکل، بونس اور دیگر مراعات۔ منتخب افراد کو سنگل رہائش اور پکا ہونے پر فیملی رہائش دی جا سکتی ہے۔
درخواستیں بھجوائیں
جنرل مینیجر۔ پاکستان چپ وڈ
جی ٹی روڈ۔ جہلم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا ❖ میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا
نیشنل الیکٹرونکس
ڈیلران: ریفریجریٹر ڈیپ فریزر، سپلٹ AC ونڈو AC، واشنگ مشین کوکنگ رینج، کلر TV
ڈاؤلینس، پیل، ویوز، فلپس ایل جی، سام سنگ سپر ایشیاء ساؤس
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے۔
طالب دعا: منصور احمد
7223228-7357309

جدید اور فینسی، مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی ورائٹی کے لئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز صرافہ بازار سیالکوٹ
پروپرائٹر عبدالستار فون دکان: 0432-592316
فائن آرٹ جیولرز بازار شہیداں سیالکوٹ
فون دوکان: 0432-588452 پروپرائٹر: سفیر احمد

ربوہ میں طلوع و غروب 7 ستمبر 2004ء

طلوع فجر	4:22
طلوع آفتاب	5:45
زوال آفتاب	12:06
وقت عصر	4:33
غروب آفتاب	6:28
وقت عشاء	7:52

ضرورت ڈینٹل سرجن
ربوہ میں ایک پرائیویٹ کلینک کیلئے فل ٹائم یا پارٹ ٹائم ڈینٹل سرجن کی ضرورت ہے۔ خواہش مند مندرجہ ذیل فون پر رابطہ کریں فون: 04524-212878

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212837 رہائش: 214321

نئی پرانی گاڑیوں کا مرکز
محمود موٹرز
رابطہ: مظفر محمود
فون: 5162622، 5170255
555A مولانا شوکت علی روڈ نزد جناح ہسپتال فیصل ٹاؤن۔ لاہور

AL-FAZAL JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار

C.P.L 29